آشوب چشم کے باعث مسلسل پانی نکل رہا ہو تو کیا کریں؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1850

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1445ھ/22 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

آشوبِ چشم (آنکھ آئی ہوئی) ہے جس سے پانی نکلتا رہتا ہے، یہ ہمیں معلوم ہے کہ اس صورت میں آنکھ سے بہہ کر باہر آنے والا پانی ناپاک ہے اور اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، لیکن وہ مسلسل آتا رہتا ہے بالخصوص سجدے میں، تو نماز کیسے پڑھیں گے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر دکھتی آنکھ سے پانی مسلسل نکل رہا ہے اور کسی نماز کے پورے وقت میں اتنا وقت بھی نہیں ملتا کہ وضو کر کے فرض نماز ادا کی جاسکے تو ایسی صورت میں وہ شرعی معذور ہے، اس صورت میں ہر نماز کے وقت میں ایک بار ہی وضو کرنا ہوگا اور اس وقت میں آنکھ سے پانی نکلنے سے وضو نہ ٹوٹے گا، ہاں کوئی اور وضو توڑنے والی شے پائی گئی تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

اور اگر ایسی صورت نہیں بلکہ نماز کے پورے وقت میں اتنا وقت مل سکتا ہے کہ اس وقت میں وضو کریں اور فرض نماز ادا کر لیں اور اس پورے دورانیے میں اس دکھتی آنکھ سے پانی نہ آئے تو پھر شرعی معذور نہیں یونہی اگر کوئی ایسی ترکیب کر سکتا ہے کہ جس سے پانی اس دورانیے میں آنکھ سے باہر نہ آئے تو وہ ترکیب کرنا فرض ہے مثلاً آنکھ بند کر کے نماز پڑھے تو پانی نہ نکلے تو آنکھ بند کرنا ضروری ہوگا اور وہ معذور نہ ہوگا۔

فتح القدیر میں ہے: "قالوا: ومن رمدت عینه وسال الماء منها وجب علیه الوضوء، فاذا استمر فلوقت کل صلاۃ،" ترجمہ: فقہاء نے فرمایا: جسے آشوبِ چشم ہو اور اس سے پانی بہ کر باہر نکل آئے تو اس پر وضو واجب ہے، اگر یہ کسی نماز کے پورا وقت بہتا رہے تو ہر نماز کے وقت (ایک بار) وضو کرنا ضروری ہے۔ (فتح القدیر، جلد 1، صفحہ 39، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہی ہے: ”وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وُضو کے ساتھ نمازِ فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وُضو کرلے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وُضو سے پڑھے، اس بیماری سے اس کا وُضو نہیں جاتا، جیسے قطرے کا مرض، یا دست آنا، یا ہوا خارِج ہونا، یا دُکھتی آنکھ سے پانی گرنا۔۔۔ جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی وہ چیز پائی جائے معذور ہی رہے گا، مثلاً عورت کو ایک وقت تو اِستحاضہ نے طہارت کی مہلت نہیں دی اب اتنا موقع ملتا ہے کہ وُضو کرکے نماز پڑھ لے مگر اب بھی ایک آدھ دفعہ ہر وقت میں خون آجاتا ہے تو اب بھی معذور ہے۔ یوہیں تمام بیماریوں میں اور جب پورا وقت گزر گیا اور خون نہیں آیا تو اب معذور نہ رہی جب پھر کبھی پہلی حالت پیدا ہو جائے تو پھر معذور ہے اس کے بعد پھر اگر پورا وقت خالی گیا تو عذر جاتا رہا۔“(بہارشریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ385، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارشریعت میں ہے: ”اگر کسی ترکیب سے عذر جاتا رہے یا اس میں کمی ہو جائے تو اس ترکیب کا کرنا فرض ہے، مثلاً کھڑے ہو کر پڑھنے سے خون بہتا ہے اور بیٹھ کر پڑھے تو نہ بہے گا تو بیٹھ کر پڑھنا فرض ہے۔(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ 387، مکتبہ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net